F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 20/03/2019

آئین ہماری زبان میں بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے: جسٹس سہیل اعجاز صدیقی
زبانیں مکالمے کے لیے ہوتی ہیں مجادلے کے لیے نہیں: پروفیسر اختر الواسع

قومی اردو کونسل کی چھٹی عالمی اردو کانفرنس کا اختتام

نئی دہلی: زبانیں مکالمے کے لیے ہوتی ہیں مجادلے کے لیے نہیں۔ زبانوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے۔ مذہب کو زبانوں کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے اردو کو اسلام یا کسی بھی مذہب سے نہیں جوڑا جائے۔ اردو کے قاری آج مدارس کی بدولت موجود ہیں اور اردو اگر رابطے کی زبان ہے تو وہ ممبئی کی فلم اور تفریحی صنعت کی دین ہے۔ یہ باتیں مولانا آزاد اردو یونیورسٹی جودھ پور کے صدر پروفیسر اختر الواسع نے قومی اردو کونسل کی چھٹی عالمی اردو کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں کہیں۔ انھوں نے عالمی اردو کانفرنس کو ایک بے حد کامیاب کانفرنس بتایا اور کہا کہ یہاں موجود ہر شخص شیخ عقیل کا قتیل بن کر جا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں اردو کے حقیقی مسائل اور ان کے حل پر گفتگو کی گئی۔ انھوں نے تین روزہ عالمی اردو کانفرنس کی قرارداد بھی پیش کی۔

اس سے قبل چھٹی عالمی اردو کانفرنس کے تیسرے دن کا پہلا اجلاس 'ذرائع ابلاغ اور اردو' کے موضوع پر منعقد ہوا جس کی صدارت اے جے کے ماس کمیونی کیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق ڈائرکٹر پروفیسر افتخار احمد نے کی۔ اس سیشن میں مرزا عبدالباقی بیگ، صابر گوڈر، پروفیسر مرنال چٹر جی، عبدالسمیع بوبیرے اور پروفیسر غیاث الرحمٰن سید نے مقالے پڑھے۔ جلسے کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر افتخار احمد نے مقالوں پر اظہار خیال کیا اور ذرائع ابلاغ میں اردو کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر مرنال چٹر جی نے اپنے مقالے میں کہا کہ اردو مذہبی زبان ہرگز نہیں ہے۔ اس سیشن کی نظامت روزنامہ 'انقلاب' کے بیورو چیف ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی نے کی۔

کانفرنس کا ساتواں اجلاس 'آئین اور دوسرے قوانین میں اردو کا مقام' کے موضوع پر ہوا جس کی صدارت جسٹس سہیل اعجاز صدیقی نے کی۔ اس میں پروفیسر شبیر احمد، ڈاکٹر محسن بھٹ، پروفیسر نزہت پروین، جناب خواجہ عبدالمنتقم نے مقالے پڑھے۔ صدارتی خطاب کرتے ہوئے جسٹس سہیل اعجاز صدیقی نے کہا کہ زبانوں کا کوئی ملک نہیں ہوتا۔ سرکار کی ذمے داری ہے کہ وہ شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرنے کی کوشش کرے۔ انھوں نے بتایا کہ ہندوستان کے آئین میں اردو زبان کو اختیار کرنے کا بنیادی حق دیا گیا ہے۔ انھوں نے آرٹیکل 29 اور 30 کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان اور بنیادی تعلیم کے متعلق تفصیلی گفتگو کی اور بتایا کہ آئین ہماری زبان میں بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس سیشن کی نظامت کے فرائض معروف صحافی جناب تحسین منور نے بحسن وخوبی انجام دیے۔

اختتامی جلسے کی صدارت پروفیسر اختر الواسع نے کی۔ اس سیشن میں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے عالمی اردو کانفرنس کے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہاں بے حد تحقیقی مقالے پڑھے گئے اور ملک کی مختلف یونیورسٹیوں سے تقریباً 60 ریسرچ اسکالر نے بھی شرکت کی۔ انھوں نے مقالے بھی لکھے۔ ہم ان سبھی مقالوں کو کانفرنس کے مقالوں پر مبنی کتاب میں شامل کریں گے۔ انھوں نے سبھی حاضرین اور قومی اردو کونسل کے تمام اسٹاف کا بھی شکریہ ادا کیا۔ سہ روزہ کانفرنس میں دہلی کی مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ، طلبا کے ساتھ ساتھ اردو شیدائیوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔

(رابطہ عامہ سیل)

تصاویر کے کیپشن:

1۔ جسٹس سہیل اعجاز صدیقی اظہار خیال کرتے ہوئے

2۔ پروفیسر اختر الواسع اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے